رپورٹ ۱۳۵۷ھ ہجری

موتمر مسلم نوجوانان حیدرآباد دکن

مرتبہ لئیق احمد فائق عثمانی

۲۸ خورداد ۱۳۴۸ف

رپورٹ سنہ ۱۳۵۷ھ

موتمر مسلم نوجوانان حیدرآباد دکن

(مرتبہ ابوالقلم لئیق احمد فائق عثمانی)

افتتاحیہ | موتمر مسلم نوجوانان دکن حیدرآبادی مسلم نوجوانوں کا وہ متحد ادارہ ہے جو مسلم نوجوانوں کی زندگی میں حرکت اور تڑپ پیدا کرتا اور اس حرکت کو ایسی راہ پر لگاتا ہے جس سے ملت اسلامیہ کی نوجوان نسل کو بیش از بیش اجتماعی فوائد نصیب ہوں۔

اس کے مقاصد میں داخل ہے کہ

(الف) کوشش کرنا کہ تمام فرقہ ہائے اسلام کے نوجوان آپس میں متحد العمل رہیں اور ایک دوسروں کے فرقوں کے عقائد کا احترام کریں۔

(ب) فرماں روائے دولت آصفیہ سے غیر متزلزل وفاداری اپنا شعار سمجھیں اور ملک کی ہر جہتی ترقی میں حصہ لیں۔

(ج) قرآن کریم کی تعلیم سے کماحقہ استفادہ کریں اور تعلیمات اسلام کی پابندی کریں۔

(د) حیدرآبادی مسلم نوجوانوں میں اپنے حقوق اور ذمہ داریوں کا صحیح احساس اور کامل شعور پیدا کریں۔

(ہ) دوسرے فرقوں کے نوجوانوں سے تہذیبی موالات پیدا کریں اور مشترکہ امور میں تعاون عمل کریں۔

قیام و آغاز کار | ان اغراض کے تحت ۱۳۵۶ھ میں موتمر کی بنیاد ڈالی گئی اور چند ہم خیال نوجوانوں کی ہمدردی و مولانا ابوالبیان خواجہ بہاؤالدین صاحب کی رہنمائی میں اس کے لائحہ عمل کا آغاز کیا۔ اسی عرصہ میں اس نے اپنا پہلا اجلاس جشن میلاد النبیؐ کے نام سے حضرت بندگان اقدس خلد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ کی تخت نشینی کے روز بتاریخ ۱۸ رمضان ...

بمقام اعظم بلڈنگ مغلپورہ منعقد کیا اس جشن کی صدارت قائد ملت نواب بہادر یار جنگ بہادر نے قبول فرمائی جس میں حیدرآباد کے مایہ ناز مقررین مولانا مناظر احسن گیلانی مولانا ابوالبیان خواجہ بہاؤالدین اور مولوی محمد عمر صاحب مہاجر بی اے عثمانیہ نے حصہ لیا۔ ماہر القادری صاحب ابوالفخر سلام صاحب ورا وج صاحب نے نظمیں سنائیں۔ اس جشن کی خصوصیت یہ ہے کہ اس نے ایک قرارداد عقیدت پیش کی ایسے زمانہ میں جبکہ مسلم احساسات کے اظہار کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی چنانچہ حسب ذیل قرارداد عقیدت "شاہ عثمان زندہ باد" اور "دولت آصفیہ پائندہ باد" کے فلک شگاف نعروں میں پیش ہو کر باتفاق آرا منظور ہوئی۔

قرارداد عقیدت

"مسلم نوجوانان حیدرآباد دکن کا یہ عظیم الشان اجتماع اپنے اقتدار اعلیٰ حضرت سلطان العلوم خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کے ساتھ اپنی غیر متزلزل عقیدت مندی اور وفاشعاری کا اظہار کرتے ہوئے برادران اسلام سے استدعا کرتا ہے کہ وہ اپنے ہر دلعزیز بادشاہ کی تخت نشینی کی مبارک یادگار میں آج شب تراویح کے بعد اور اضلاع میں بعد نماز جمعہ بارگاہ ایزدی میں بہ خلوص دل یہ دعا مانگیں کہ"

"بارالہا! ہمارے آقائے مجازی حضرت آصف جاہ سابع نواب میر عثمان علیخاں"
"خسرو دکن و شہریار دکن و شہریار برار ادام اللہ اجلالہ کو ہمارے سروں پر بایمہ جلال"
"و جبروت تادیر سلامت رکھ اور بطفیل حضرت رحمتہ للعالمین ان کے اقتدار"
"اعلیٰ اور سلطنت آصفیہ کی آزادی اور خود مختاری کو ہر طرح محفوظ و مصئون"
"رکھ اور شاہزادگان والاشان و شہزادیان عالی قدر کی عمر و اقبال میں روز افزوں ترقی دے"

آمین

مجلس عاملہ

بتاریخ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۵۷ھ روز جمعہ حسب ذیل مجلس عاملہ کی تشکیل عمل میں آئی۔ صدر مولانا ابوالبیان خواجہ بہاؤالدین صاحب نائب صدر مولوی خلیق احمد صاحب نعمانی معتمد ابوالقلم لئیق احمد فاروقی بہمنی اراکین (۱) مولوی محمد شفیق احمد صاحب نعمانی بلیڈر (۲) مولوی سید لدا علی صاحب غازی فاضل دیوبند۔

(۳) مولوی عزیز احمد صاحب بی اے (عثمانیہ) (۴) مولوی ریاض احمد صاحب (۵) مولوی حمید اللہ حسینی صاحب (۶) مولوی حبیب اللہ صاحب اوج بی ایس سی (۷) مولوی مرزا معین اللہ بیگ صاحب (۸) مولوی ملک عنایت اللہ صاحب (۹) مولوی محمد عزیز الدین خاں صاحب (۱۰) مولوی معین الدین صاحب فیضی حسینی (۱۱) مولوی خواجہ غلام محمد صاحب

رہبر کی ضمانت انتخابات کے بعد اسی مہینہ میں حکومت سرکار عالی نے ممتاز روزنامہ رہبر دکن سے تین ہزار کی ضمانت طلب کی تھی اور ایک شرانگیز و افتراق پرور جماعت کے مخالفانہ پروپگنڈے نے موتمر کو مجبور کیا کہ ان کے خلاف موثر صدائے احتجاج بلند کی جائے چنانچہ اسی سلسلہ میں موتمر کا اہم اجلاس طلب کیا گیا جسکی مولانا ابو البیان صاحب نے صدارت فرمائی اراکین نے اپنی تقریروں میں رہبر کی بے لاگ و اس کی قوم پرور خدمات کا ذکر کیا اور یہ بھی بتلایا کہ رہبر ہی ریاست حیدرآباد کا وہ واحد روزنامہ ہے جو صحیح معنی میں رائے عامہ کا ترجمان کہلایا جا سکتا ہے۔ معتمد نے حسب ذیل تحریک پیش کی جسکو ایوان نے بالاتفاق منظور کیا۔

رہبر ملک کی ملک ہے "موتمر مسلم نوجوانانِ دکن کا یہ ضروری اجلاس موقر رہبر دکن کو خالص ملکی وطن پرست اور شاہ پرست اخبار سمجھتا اور اس معاندانہ پروپگنڈے کے خلاف جو اسکی خواہ مخواہ مخالفت میں کیا جا رہا ہے صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ رہبر دکن حقیقت میں ملک کی ملک ہے جیسا کہ ضمانت طلبی کے موقعہ پر ملک نے اسکی طرف سے ضمانت داخل کی پس ہمارے اس ملکی ترجمان پر اعتراض کرنا گویا خود "رائے عامہ" کے جذبات کو مجروح کرنا ہے ایسی صورت میں کسی محدود جماعت کی خانگی چپقلش کا بے بنیاد الزام کوئی وزن نہیں رکھتا۔ اس نوعیت کے پروپگنڈے کا مقصد اسر فتنہ پردازی اور شرافشانی ہے موتمر مسلم نوجوانانِ دکن اپنے اس اجلاس کے ذریعہ رہبر دکن کو اطمینان اور حکومت سرکار عالی کو یقین دلانا چاہتی ہے کہ ملک کا کثیر طبقہ اس کی فداکارانہ خدمات سے واقف اور اسکی ہر خدمت کیلئے تیار ہے جسکی اسے ضرورت ہو گی"۔

اختتام پر مولانا ابو البیان نے صدارتی تقریر میں فرمایا کہ آج کل رہبر دکن کی مخالفت میں جو غلط پروپگنڈا مسلسل کیا جا رہا ہے اس کا منشا میری سمجھ میں سوا اس کے کچھ نہ آسکا کہ اس طرح فرقہ پرستی کے غلط پروپگنڈے کے ذریعہ ملک کے باوقار مالک کے حقیقی وفادار اور سلطنت آصفی کے

تیجے جان نثار اور وطن پرست اخبار کی آواز کو کمزور کیا جائے لیکن مجھے کامل یقین ہو کہ دشمنانِ اسلام اور مخالفین کی آرزوئیں پوری نہ ہوں گی۔

میں خواہش کرتا ہوں کہ آپ اس قسم کی پھیلائی ہوئی غلط خبروں سے متاثر نہ ہوں اور جوش میں آکر کوئی غلط طریقہ کار اختیار نہ کریں جو کچھ بھی کیجیے عزت و متانت کے تحفظ کے ساتھ ساتھ کیجیے! کسی کے بھی سخت سے سخت اشتعال لانے پر قطعاً مشتعل نہ ہوں ورنہ دوسروں کو مشتعل ہونے کا موقعہ دیں۔

صدر مجلس اتحاد المسلمین کی تائید

اسی زمانہ میں حیدرآباد کے مسلمانوں کی واحد باوقار جماعت صدر مجلس اتحاد المسلمین نے اپنا عملی پروگرام پورے جوش و خروش کے ساتھ ہماری موتمر کے صدر مولانا ابوالبیان خواجہ بہاؤالدین صاحب کی معتمدی اور نواب بہادر یار جنگ بہادر کی شرکت سے شروع کر دیا تھا۔

اس کی سرگرمی اور جوش عمل کو دیکھکر موتمر نے حسب ذیل قرارداد منظور کی اور یہ ظاہر کر دیا کہ ملک کے مسلمانوں کی نوجوان نسل اجتماعی حیثیت سے صدر مجلس اتحاد المسلمین ہی کو اپنی نمائندگی کا حق سپرد کرتی ہے اور یہ بھی کہ کسی قوم پرست یا کسی اور جماعت کو اس کا حق نہیں پہنچتا کہ وہ اس مجلس سے ہٹکر کام کرے اور کسی غلط مشورہ کو نوجوان نسل کی تائید کے بھیس میں آگے بڑھائے ورنہ اندیشہ تھا کہ مسلمانوں کو مختلف جماعتوں اور گروہوں میں تقسیم کر کے ان کے اس انتشار سے من مانے فائدہ اٹھایا جاتا مجھے اس بات پر روشنی ڈالنے کی ضرورت نہیں کہ اس قسم کی کوششوں کو حال ہی میں زمرد محل کے معرکتہ الآرا جلسہ میں ناکام و نامراد ہونا پڑا۔ موتمر مسلم نوجوانانِ دکن نے یہی مناسب سمجھا کہ سیاسی اور دستوری معاملات میں مجلس کے مشوروں اور ہدایات کی تائید کرتی رہے۔ لیکن ایسا بھی ہوا کہ اس موتمر کے بعض اراکین نے اُس کے فیصلوں کو اپنے نقاط نظر سے تشنہ کیا۔

(۱) موتمر مسلم نوجوانانِ دکن کا یہ اجلاس صدر مجلس اتحاد المسلمین کے سرگرم اراکین اور مولانا ابوالبیان خواجہ بہاؤالدین صاحب معتمد مجلس کی مخلصانہ مساعی کو بہ نظر استحسان دیکھتا اور وعدہ کرتا ہے کہ مسلم نوجوانانِ دکن اپنی تمام خدمات صدر مجلس کو پیش کرتے ہیں ہم خود کو صدر مجلس کے احکام کا پابند گردانتے اور یقین دلاتے ہیں کہ ہماری ہر جدوجہد صدر مجلس اتحاد المسلمین کے اوامر کی تابع رہے گی۔

(۲) موتمر مسلم نوجوانان دکن کا یہ اجلاس مسلمانان دکن کی نمائندہ باوقار جماعت مجلس اتحاد المسلمین کے جلسۂ عامہ منعقدہ ۲۰ محرم ۵۷ھ کی منظورہ قرارداد کی کامل توثیق کرتا اور حکومت سے پُر زور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مسلمانوں کے جذبات کا صحیح احترام کرے اور حالیہ فسادات پر جو حیدرآباد جیسی پُرامن اور رواداری سلطنت میں ہوتے رہے ہیں اظہار نفرت کرتا اور توقع کرتا ہے کہ حکومت قانون کو اپنے صحیح مقام پر پوری قوت کے ساتھ استعمال کرکے فتنہ پردازوں کا کامل انقطاع کردیگی تاکہ ممالک محروسہ سرکار عالی فتنہ و فساد سے مامون و مصئون ہے۔

(۳) موتمر مسلم نوجوانان دکن کا یہ اجلاس صدر مجلس اتحاد المسلمین سے پُرزور استدعا کرتا اور شدید ضرورت محسوس کرتا ہے کہ وہ ایک وفد ترتیب دیکر ارباب اقتدار اور عہدہ داران متعلقہ سے حالیہ تنازعہ کے متعلق تبادلۂ خیالات کرے اور اپنی صلح جویانہ و امن پسندانہ حیثیت کو کامل طور پر منکشف کردے تاکہ وہ صدر مجلس کی رہنمایانہ خدمات سے استفادہ کرسکیں۔ اسکی ایک ایک کاپی متعلقہ اصحاب و ارباب اقتدار کے ہاں روانہ کی گئی۔

فرقہ وارانہ فساد

اسی زمانہ میں چند ناعاقبت اندیش افراد کی وجہ سے فرخندہ بنیاد میں فرقہ وارانہ فساد پھوٹ پڑا جسکا سلسلہ گو چند ہی روز رہا لیکن حیدرآبادی روایات پر ایک بدنما دھبہ بنکر رہ گیا۔ اس وقت اعلیحضرت بندگانعالی کا فرمان مبارک شر مفسدور لایا تو اس کی تائید فرقہ وارانہ فساد کی مذمت میں حسب ذیل قراردادیں منظور ہوئیں اور اسطرح مسلم نوجوانوں کے نقطۂ نظر کو واضح کیا گیا۔

(۱) "موتمر مسلم نوجوانان دکن کا یہ اجلاس حکم السیاسات سلطان العلوم ظل اللہ کے فرمان مبارک کے شر مفسدور پر جو فساد کی بڑھتی ہوئی آگ کو فرو کرنے کا واحد موثر ذریعہ ثابت ہوا نہایت ادب و احترام سے اظہار تشکر و عقیدت پیش کرتا ہے۔ فرمان اقدس نے ہماری پُرخلوص فداکاری اور فداکارانہ شیفتگی پر مہر دوام ثبت کردی ہے۔ اللھم زد فزد"۔

مسلم نوجوانوں کو بھی ہدایت کی کہ وہ اس قرارداد کو اپنی زندگی کے لئے مشعل ہدایت بنائیں۔ اس بات کے اظہار کی ضرورت نہیں کہ ہمارے نوجوان بھائی کس طرح مرکز اعلیٰ کے گرد حلقہ بنائے ہوئے ہیں اور شمع ہدایت کی کس روشنی سے منعکس ہونے کو کس قدر سعادت اندوزی سمجھتے ہیں۔

(۲) "موتمر مسلم نوجوانان دکن کا یہ اجلاس ہندو مسلم فساد کو ملک کی بدبختی کہ جس کی امن پسند روادارانہ فضا بطور

مثال کے پیش کی جاتی رہی ہے) دامن پر ایک بدنما داغ تصور کرتا ہے جس کی تلافی کی صورت یہی ہو سکتی ہے کہ ہم حکیم الامت حضور اقدس بندگانعالی کے روح پرور الطاف سے آگین زبان کو شمع ہدایت بنائیں تا کہ اس کی نورانیت سے منعکس ہو کر امن و عافیت کی فضا میں سانس لیں۔

اس امر کے ثبوت میں ہم اس واقعہ کو پیش کرتے ہیں۔ فساد کے دوران میں، باوجود اس کے کہ مسلم نوجوانوں کا بے گناہ خون ہوا، مسلمانوں پر الزامات تراشے گئے لیکن انہوں نے قائد ملت نواب بہادر یار جنگ بہادر (جو خود اس سانحہ سے شخصی طور پر ماتم گسار تھے) اور اس موتمر کے سرپرست عزیز ملت کے ارشادات پر کاربند رہے۔ اس اندوہناک سانحہ کی یاد میں اس قرارداد کو منظور کیا گیا۔

(۳) "موتمر مسلم نوجوانان دکن کا حالیہ اجلاس شہدا اور مقتولین کی جوانا مرگی و جدائی کو ایک نقصان عظیم تصور کرتا ہے۔ ہماری ساری ہمدردیاں ان کے ورثا اور اعزہ کے ساتھ وابستہ ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ پاک ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین"!

سر اقبال کا تعزیتی جلسہ

چند ماہ بعد ہمارے محزون دلوں پر ایک اور کاری ضرب لگی کہ ملت کا اقبال اس دار فانی سے چل بسا اور عالم انسانیت میں شاعر اسلام کے وصال سے کہرام برپا ہو گیا۔ علامہ اقبال سے مسلم نوجوانوں کو مخصوص تعلق ہے اس کے مدنظر مولوی خلیق احمد صاحب نعمانی نے تعزیتی جلسہ کے انعقاد کی طرف توجہ دلائی چنانچہ ان ہی کی ہدایات کے مدنظر جلسہ کے انعقاد کا اعلان کیا گیا اور موتمر کی جانب سے مسز سروجنی نائیڈو کی صدارت میں ۲۶ خورداد ۱۳۴۷ف شام کے پانچ بجے سے زیر محل میں علامہ سر محمد اقبال کا ماتمی و تعزیتی جلسہ منعقد ہوا۔ مولانا ابوالبیان خواجہ بہاؤالدین صاحب کی تحریک اور ریاض احمد صاحب کی تائید صدارت کے بعد جلسہ کا آغاز ہوا۔ مولوی اعجاز حسین خان صاحب کھٹا نے اقبال کا ترانہ سنایا اور نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات و تعلیمات سرکار عالی، راجہ ترپاٹھی گیرجی بہادر، ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم صاحب پروفیسر، ڈاکٹر یوسف حسین خان صاحب، مولوی خلیق احمد صاحب نعمانی ڈسٹرکٹ بار اور نواب کیقباد جنگ بہادر نے تقریریں کیں۔ ماہر القادری صاحب، حبیب اللہ صاحب اوج، محمد علی صاحب تیر اور مخدوم محی الدین صاحب نے نظمیں سنائیں۔ اس تعزیتی جلسہ میں حسب ذیل اصحاب کے پیامات سنائے گئے۔ والاشان حضرت ولیعہد بہادر، والاشان نواب معظم جاہ بہادر، سر اکبر حیدری، سر مرزا اسمٰعیل، محمد علی جناح، سر سکندر حیات خاں، راجہ صاحب محمود آباد، ڈاکٹر سید عبداللطیف،

سر غلام حسین ہدایت اللہ، نواب بہرام جنگ بہادر، ڈاکٹر سید محمود، غلام احمد صاحب نظام آباد، صغرا ہمایوں مرزا، احمد صاحب معتمد اتحاد المسلمین اورنگ آباد، کالسیھ یونین، صوفیا و اولیاء وغیرہ۔

حسب ذیل قرارداد تعزیت کو ایستادہ ہو کر ایوان نے منظور کیا۔

"حیدرآباد کے شہریوں کا یہ جلسہ سر محمد اقبال مرحوم کی بے وقت رحلت پر اپنے انتہائی رنج کا اظہار کرتا ہے اور اقبال کی" "اُس نادر قوت فکر کی خدمت میں اپنا ہدیۂ نیاز پیش کرتا ہے جسے اقبال اپنی لازوال حسین و رنگین تصانیف" کی شکل میں دنیا میں بطور یادگار چھوڑ گئے ہیں۔"

سر اقبال کے تعزیتی جلسہ کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ حیدرآباد کے جملہ پبلک اداروں (جس میں تمام پر فرقہ وارانہ اور بشرکہ تمام انجمن شریک ہیں) اس جلسے سے تشارکت تعاون کیا تھا اور اپنی اپنی انجمنوں کی جانب سے تائیدی بیانات روانہ کئے تھے اس حیثیت سے یہ حیدرآباد میں اپنی نوعیت کا پہلا اجتماع رہا۔

انعقاد جلسہ کے لئے نواب بہادر یار جنگ بہادر قائد ملت نے مولوی محمد غوث صاحب ایم اے معتمد مجلس طیلسانین کی جانب سے عــــ اور مولانا محمد شفیق احمد صاحب نعمانی پلیڈر گلبرگہ شریف نے جو گراں قدر عطیہ مرحمت فرمائے تھے۔

خلیق احمد صاحب نعمانی کی تجاویز

مولوی خلیق احمد صاحب نعمانی نائب صدر مؤتمر نے مسلم نوجوانان دکن کے نقطہ نظر کو واضح کرنے اور دستوری اصلاحات کے نفاذ سے متعلق دو یادداشتیں معتمد صاحب صدر مجلس اتحاد المسلمین کی خدمت میں روانہ کی تھیں اور معتمد صاحب کی خواہش پر اس بارے میں مشاورت کی معلوم ہوا کہ یہ یادداشتیں مجلس عاملہ میں پیش ہوئیں اور مجلس قائدین کے سپرد کر دی گئیں۔ ان کو یقین ہے کہ انہوں نے اپنے اس فرض کو کما حقہٗ ادا کر دیا جو مسلم نوجوانوں کے نقطہ نظر کی وضاحت سے متعلق ان کے پیش نظر رہا۔

اس بارے میں مؤتمر مولوی خلیق احمد صاحب نعمانی کی بیحد ممنون ہے اور ان کی اس کوشش کو بہ نظر استحسان دیکھتی اور انہیں قابل مبارکباد سمجھتی ہے۔

بمبئی مسلم لیگ کانفرنس میں نمائندگی

بمبئی مسلم لیگ کانفرنس جو ۶، ۷، ۸، مئی ۱۹۳۹ء کو زیر صدارت سر سکندر حیات خاں وزیر اعظم پنجاب عالی پیمانہ پر منعقد کی گئی اس میں مولانا پور ...

ہزاروں حیدرآبادیوں نے شرکت کی۔ مجلس عاملہ اتحاد المسلمین بھی شریک رہی۔ موتمر مسلم نوجوانان دکن نے اپنے تین نمایندوں مولوی سید معین الدین صاحب فیض حسینی، مولوی محمد حبیب اللہ صاحب اوج اور مولوی معین الدین صاحب گولاس کو روانہ کیا جنہوں نے کانفرنس کے پورے اجلاس میں شرکت کی۔

شولاپور سے اطلاع وصول ہوئی تھی کہ کانفرنس کے اختتام پر سر سکندر حیات خاں صاحب حیدرآباد تشریف فرما ہونگے اسی اطلاع کی بناء پر ان کے شایانہ استقبال اور شایان شان خیر مقدم کیلئے موتمر کی جانب سے دکن نیوز ایجنسی کے ذریعہ معتمد نے ایک اپیل روانہ کی تھی لیکن بعض مصالح کی بناء پر وہ تشریف نہ لاسکے۔

آمدنی اور اراکین

موتمر کی شرکت کیلئے نوجوانوں کو عام اجازت حاصل ہے۔ اراکین سے فیس شرکت یا ماہواری چندہ اور کسی قسم کا چندہ اس سال نہیں لیا گیا البتہ وقت ضرورت موتمر اپنے سرپرستوں اور معاونین سے وقتاً فوقتاً عطیہ حاصل کرتی رہی۔

تشکر و امتنان

سب سے پہلے میں اپنی موتمر کے سرپرست قائد ملت نواب بہادر یار جنگ بہادر کا پر خلوص شکریہ ادا کرتا ہوں کہ نواب صاحب نے ہماری ہر طرح کی امداد فرما کر موتمر کے فروغ میں عملی حصہ لیا۔ موتمر کے جلسوں میں مالی اعانت سے سرفراز کیا۔

صدر موتمر مولانا ابوالبیان نے بھی اپنی اعانتوں اور مشوروں سے جو ہمارا ہاتھ بٹایا اسکے بھی ہم شکر گزار ہیں۔ موتمر کبھی بھی پروان نہ چڑھ سکتی تھی جب تک نواب صاحب کی مالی اعانت اور ابوالبیان صاحب کے قیمتی مشورے ہمارے شامل حال نہ ہوتے۔ ان کے علاوہ مولوی ابوالحسن صاحب قیصر، مولوی سید شاہ ولی اللہ حسینی صاحب، مولوی محمد شفیق احمد صاحب نعمانی پلیڈر کی مالی امداد کے بھی ہم بطور خاص مشکور ہیں۔

آخر میں مولوی مرزا امام بیگ صاحب رونق قادری ایڈیٹر دکن نیوز اور مدیران جرائد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے میں اپنے شرکاء کار کے شکریہ پر اس رپورٹ کو ختم کرتا ہوں جنہوں نے میری ہر کوشش اور ہر کام میں ہاتھ بٹانے سے دریغ نہیں کیا۔ آخر میں دعا ہے کہ خداوند لایزال ہم مسلم نوجوانوں کی دستگیری کے لئے حضرت آصف جاہ سابع خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین۔

لئیق احمد نعمانی

معتمد موتمر مسلم نوجوانان دکن

خدمه صدارت وز خورعه الد البیان

بپا داری

سوتمر مسلم نوجوانان دکن

ق

۸ سر خور ورد ۸ هم ۱۳۱۰

سعه سالانه سوتمر مسلم نوجوانان

دیپورت

حیدرآباد دکن